

جمہوریہ آئیڈیل ڈاٹ کام

سہ ماہی بہنوں کے لیے

مدنی تحفہ

سالانہ نمبر 2

مدنی اعمال پر عمل کی ترغیب دینے کا آسان طریقہ



مجلس مکتبہ المدینہ

پیشکش

4921389-80-81
2201478
Email: maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

مکتبہ المدینہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

تاریخ: ۲۸ ربیع النور ۱۴۲۵ھ

حوالہ: ۸۲

﴿ تصدیق نامہ ﴾

الحمد لله رب العلمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين
وعلى آله واصحابه اجمعين

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

مَدَنی تحفہ (اسلامی بھنوں کے لئے)

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے۔ البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیش کتب و رسائل

19-05-2004

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

مَدَنی تحفہ (اسلامی بہنوں کے لئے)

مَدَنی انعامات کی ترغیب دلانے کا طریقہ

اس طرح ابتداء کریں،

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الْكَوَاكِبِ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَعَلَى الْكَوَاكِبِ وَأَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ اللَّهِ

پھر کہیں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں! نگاہیں نیچی کئے توجہ کے ساتھ دُرس و بیان سنا کریں، لا پرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر اُنکلی سے کھیلتے ہوئے، لباس یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے، باتیں کرتے ہوئے، کچھ وُزد وغیرہ پڑھتے ہوئے ٹیک لگا کر یا کسی اور سوچ میں ڈوبے ہوئے، نیز ادھورا بیان سن کر چل پڑنے سے اس کی برکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔

یہ کھنرے کے بعد دُرودِ پاک کی فضیلت پیش کریں۔ پھر اسی رسالے کے صفحہ ۴ سے ۱۵ تک اطمینان سے پڑھ کر سنا دیں! (جو لکھا ہے وہ ہی پڑھیں اپنی طرف سے خلاصہ نہ کریں) اب ترتیب وار مدنی ذہن بناتے ہوئے مَدَنی انعامات پر آسانی پر عمل کرنے کے طریقہ کار کو اطمینان سے سنائیں۔

اور آخری صفحے پر فکرِ مدینہ (یعنی خانے پر کرنے کا طریقہ) اچھی طرح سمجھا کر شُرکاءِ اسلامی بہنوں کو اپنے اپنے مَدَنی انعامات کے کارڈ یا فارم نکالنے کا مشورہ دیں، پھر ایک ایک مَدَنی انعام کو مختصر وضاحت کے ساتھ پڑھیں اور شُرکاءِ اسلامی بہنوں (آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق) خانے پُر کریں اور آخر میں روزانہ کارڈ یا فارم پُر کرنے اور ہر ماہ متعلقہ ذمہ دار کو جمع کرانے کا بھرپور ذہن بنائیں۔

اگر تمام ذمہ داران اپنی ڈائریوں میں اس رسالے کے صفحات چسپاں کر لیں تو ضرورتاً مسجد، مدرسہ، اسکول، کالج، گھر وغیرہ یا مَدَنی قافلہ پر روانہ ہونے سے پہلے شرکاء کو، سفر کے دوران تربیتی شہر میں، یا جہاں بھی ممکن ہو انفرادی کوشش یا اجتماعی طور پر اس رسالے کے ذریعے مَدَنی انعامات سے متعلق باآسانی ترغیب دلائی جاسکتی ہے۔

شرکاء اسلامی بھنوں کے لئے سامانِ مَدَنی انعامات کا بستہ لگانے کا اہتمام بھی فرمائیں۔ جس میں کم از کم مندرجہ ذیل سامانِ مَدَنی انعامات ضرور ہوں۔

- (۱) کنز الایمان شریف (۲) شجرۂ عطاریہ (۳) تمہید الایمان (۴) حُسامُ الحُرَمَین (۴) مَدَنی گلدستہ (منہاج العابدین اور بہارِ شریعت کے منتخب ابواب و مضامین اور مَدَنی انعامات کے مطابق سورتیں، چھ کلمے، اُردو و طائف اور دعاؤں کا بہترین مجموعہ) اور رسالہ مَدَنی انعامات پر ترغیب دلانے کا آسان طریقہ (دعوتِ اسلامی کی مبلغات کیلئے مَدَنی تحفہ)
- (۵) مَدَنی رسائل (رسائل سے مراد مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل ہیں)
- (۶) مَدَنی پھول کے پمفلٹ (۷) مَدَنی انعامات کا کارڈ (فکرِ مدینہ کے دوران روزانہ خانے پر کرنے کے لئے)
- (۸) قفلِ مدینہ کا مَدَنی پیڈ مع قلم (لکھ کر گفتگو کرنے کے لئے) (۹) فیضانِ سنت (۱۰) مَدَنی چادر (پردے میں پردہ کرنے کے لئے)
- (۱۱) مَدَنی برقع، دستانے اور موزے (شرعی پردے کا بہترین ذریعہ ہے) (۱۲) قفلِ مدینہ کا پتھر (خاموشی کی عادت ڈالنے اور سنتِ صدیقی ادا کرنے کے لئے) (۱۳) سنتِ بکس (بطورِ سنت سوتے وقت سر ہانے اور سفر میں ساتھ رکھنے کے لئے آمینہ، کنگھی، سوئی دھاگہ، مسواک، تیل کی شیشی اور قینچی) (۱۴) چٹائی (۱۵) مٹی کے برتن۔

دُعائے عطار دامت برکاتہم العالیہ

یا اللہ عزوجل جو کوئی یہ سامانِ مَدَنی انعامات اپنے یہاں بسائے اور ان کو استعمال بھی کرتا رہے مجھے اور اس کو اخلاص کی لازوال دولت، جلوۂ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں شہادت، جنت البقیع میں مدفن، جنت الفردوس میں بے حساب داخلہ اور پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم

تُوولی اپنا بتالے اس کو دَبِّ لَمْ یَزَلْ مَدَنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل

شیطان لاکھ سستی دلائے اسے مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے لئے گناہوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا آسان ہوگا۔

جسم کا بادشاہ

اسلامی بھائیو! ہمارا ہر کام چاہے اچھا ہو یا بُرا، اس کا اثر ہمارے باطن پر ضرور پڑتا ہے، بُرے عمل کا اثر تو یہ ہے، کہ گناہ کرتے ہی دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ جبکہ نیکی کا اثر حکمِ قرآنی یہ ہے کہ! نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ (سورۃ ہود، آیت ۱۲۳) چنانچہ نیکیوں کی بَرَکت سے دل صاف و شفاف ہو جاتے ہیں اور دل جو کہ انسان کے جسم کا بادشاہ ہے اور حکمِ حدیث، ”اگر یہ دُرُست ہو جائے تو سارا جسم ہی دُرُست رہتا ہے“ اور انسان صاحبِ روحانیت ہو جاتا ہے۔ پھر وہ بڑی بڑی عبادات و مجاہدات پابندی و استقامت کے ساتھ بجالاتا ہے۔

عظیم المرتبت امور

منقول ہے کہ سرکارِ غوثِ اعظم اور سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہما نے چالیس برس تک عشاء کے وضو سے نمازِ فجر ادا فرمائی۔ حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ پچیس برس اللہ عزَّوجلَّ کی عبادت کرتے ہوئے عراق شریف کے جنگلات میں گزار دیئے۔ کئی کئی دن فاقے کئے۔ اس طرح دیگر مجاہدات بھی یُزرگانِ دین رحمہم اللہ سے منقول ہیں۔ اولیاءِ کرام علیہم الرضوان نے کئی کئی برس مسلسل روزے بھی رکھے۔ روزانہ تین تین سو، پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار نوافل ادا کئے۔ روزانہ پورا قرآن پاک تلاوت کر لیتے، کئی ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا کرتے، یہ سب کیسے ہو جاتا تھا؟ اور وہ پابندی کے ساتھ ایسے عظیم المرتبت امور کس طرح انجام دے لیتے تھے؟ آخر وہ کون سی طاقت تھی۔۔۔؟

استقامت

اسلامی بھائیو! اس طاقت کا نام روحانیت ہے۔ اللہ عزَّوجلَّ کی عطا کردہ اس نعمتِ عظیمی کے سبب مشکل ترین معاملات بھی آسان تر ہو جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ استقامت بھی مل جاتی ہے۔ مگر ابتداً ہمیں اپنے نفس پر جبر کرنا ہوگا، اس کے لئے عبادات کی طرف مائل نہ ہونے کے باوجود لگے رہنا ہوگا۔ جب کچھ عرصے کی مشقّت کے بعد دل میں روحانیت کی کرنیں ورش ہو گئی تو اس کے سبب اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ استقامت بھی حاصل ہو جائے گی۔ یُزرگوں کا یہ مقولہ بھی خوب ہے کہ ”الاستقامۃُ فوق الکرامة“ یعنی استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے۔ مگر اس کے لئے ہر عملِ اخلاص سے یُز ہونا ضروری ہے جیسا کہ اللہ عزَّوجلَّ کا فضل بھی شامل حال ہوگا۔

اسلامی بھنڈو! ہمارا تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** سے وابستہ ہونا بھی روحانیت ہی کی تلاش ہے۔

(۱) ہم غور کریں! ہم دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے کیوں وابستہ ہوئے۔۔۔؟

(۲) وہ کونسا جذبہ تھا جس نے ہمیں مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے پر مجبور کیا۔۔۔۔۔؟

(۳) کس سوچ کے ساتھ اور کس مقصد کو لے کر ہم نے سنتوں بھرے مَدَنی ماحول کو اپنایا۔۔۔؟

کیونکہ ہر کام چاہے دینی ہو یا دُنیوی اس کا کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے تاکہ اس مقصد کو سامنے رکھ کر جلد از جلد اپنی منزل کو پایا جاسکے۔

ابتدائی لمحات

اسی طرح ہم بھی اس مَدَنی ماحول سے ایک مقصد کے تحت وابستہ ہوئیں، اگر غور کرتے ہوئے ہم اپنی وابستگی کے رشت بھرے ابتدائی لمحات کو یاد کریں، جب ہم نئے نئے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئیں تو اس وقت ذہن کے کسی گوشے میں یہ نہیں تھا کہ ہم کسی منصب کو پانے کے لئے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو رہی ہیں۔

مَدَنی توجہ

حقیقتاً ہمارے ساتھ تو یوں ہوا کہ ایک ولیٰ کامل کی توجہ اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول نے ہمارے دل میں ہلچل پیدا کی اور کچھ اسلامی بہنیں ہماری وابستگی کا سبب بنیں اور انفرادی کوشش کے ذریعے یہ مَدَنی سوچ عطا کی کہ ہم جیسے کمزور ناتواں، گناہوں بھری زندگی گزارنے والوں کیلئے مَدَنی ماحول بہت بڑا سہارا ہے بس اسلامی بہنیں ہمیں اپنی آخرت سنوارنے کے مقدس جذبے کے ساتھ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن لے کر اس مَدَنی ماحول کی طرف بڑھیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل اس کے ہو کر رہ گئیں۔

مَدَنی احتساب

ہر اسلامی بہن کو غور کرنا چاہئے کہ کہیں ایسا تو نہیں! کہ ہم جس مَدَنی مقصد کو لے کر اس مَدَنی ماحول کے قریب ہوئے تھے، آج نادانستہ اس کو بھولتی جا رہے ہیں۔

اسلامی بھنڈو! اگر یہ شکایت عام ہو جائے کہ نیکیوں میں دل نہیں لگتا، نمازوں میں لطف نہیں ملتا، دل تلاوتِ قرآن کی طرف مائل نہیں ہوتا، سنتوں پر عمل میں سستی رہتی ہے، مدرسے میں مزہ نہیں آتا، نمازِ فجر کیلئے اٹھ نہیں جاتا،

اجتماع میں بھی زبردستی آتیوں، میں روحانیت نام کے کوئی شے اپنے اندر نہیں پاتی۔ پہلے نیکوں میں لذت ملتی تھی، پہلے نعتوں میں رونا بھی آتا تھا، مگر اب دل کی سختی کے باعث، رونا بھی نہیں آتا وغیرہ وغیرہ۔

ذمہ دار متوجہ ہوں

یا اسلامی بہنیں (اللہ عز وجل نہ کرے) یہ محسوس کریں کہ حلقے میں تربیت کا سلسلہ نہ ہو، یا تعداد کم ہو جائے، تو دل اُداس ہو جائے، مگر نماز میں دل نہ لگے یا نماز قضاء ہونے پر کوئی رنج طاری نہ ہو۔ حلقے میں بدمزگی ہو جانے پر فکر مند تو ہوں، مگر زبان سے فضول باتیں نکلیں یا (معاذ اللہ عز وجل) بے پردگی ہو جائے تو فکر دُور کی بات ماتھے پر شکن بھی نہ آئے، مدنی کام میں کمی پر رنجیدہ تو ہوں، مگر عمل میں سُستی سے ہونے والی بربادی اور تباہی پر دھیان نہ ہو، کوئی اسلامی بہن ناراض ہو جائے، تو پریشان ہو جائیں، مگر اللہ و رسول عز وجل و صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کے رنج و غم سے خود کو محروم پائیں تو سمجھ لینا چاہئے! شاید چند سنتوں پر عمل کرنے اور دینی کام کی گھما گھمی میں ہم اپنا احتساب بھولتی جا رہی ہیں۔

مدنی مقصد

اسلامی بھائیو! علاقے میں مدنی کام کم ہونے کے باعث یقیناً دل کڑھنا چاہئے، مگر اس کے ساتھ اپنے مدنی مقصد کی جانب بھی دھیان رکھنا چاہئے۔ یعنی دیگر اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت پیش کرنے کے ساتھ اپنی اصلاح کی کوشش بھی جاری رہے یہ نہ ہو کہ نیک بنانے کا جذبہ تو برقرار رہے، مگر نیک بننے کا جذبہ کم ہو جائے۔

حکمت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

اسلامی بھائیو! کسی بھی کام کی پختگی کیلئے اس کے ذمہ داران کا خود مضبوط و با حوصلہ ہونا بہت ضروری ہے۔ جبھی ان کے ذریعے ہونے والا کام پائیدار و دیرپا ہوگا۔ اسی لئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ”مدنی انعامات“ کے ذریعے ہمیں مضبوط کر کے تمام ترمذی امور کو دوام بخشنے کی کوشش فرمائی ہے۔

شریعت و طریقت

یاد رکھیں اسلامی بہنو! ہم ایک ایسی مذہبی تحریک سے وابستہ ہیں۔ جس میں شریعت و طریقت دونوں کا رنگ اپنی برکتیں بکھیر رہا ہے۔ آج یہاں موجود اسلامی بہنیں تو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہیں یا طالب، ورنہ اہل محبت یقیناً ہیں اور یہ مذکورہ صورتیں، مُرید و طالب ہونا یا محبت کرنا، کسی بھی ولی کامل سے فیض لینے کا مضبوط ذریعہ ہے۔ یہ مدنی انعامات ایک امیر کے احکامات ہی نہیں! بلکہ ایک ولی کامل کے ارشادات بھی ہیں۔

جن کا مقصد اپنے مریدین، طالبین، محبین اور تمام امتِ مسلمہ میں خصوصی نکھار پیدا کرنا ہے۔

اہل اللہ عزوجل

اسلام بھنو! ”نیکی کی دعوت“ عام کرنے کے منصب کو اگر ہم سمجھنے کی کوشش کریں تو اولیاءِ کرام رحمہم اللہ کی مبارک زندگیوں پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ جب بھی دین میں مختلف فتنے پیدا ہوئے، باطل عقیدوں کی دعوت اور بد اعمالیاں عام ہونے لگیں اور نتیجتاً لوگ نیکی کے راستے سے دور ہونے لگے تو اللہ عزوجل نے دینِ اسلام میں پیدا کئے گئے بگاڑ کو ختم کرنے اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنے کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ کو ضرور بھیجا۔

فیضانِ اولیاء رحمہم اللہ

جتنے بھی اولیائے کرام نیکی کی دعوت کا فیض عوام الناس کو دینے کیلئے تشریف لائے، ان سب کا طریقہ یہی رہا کہ گناہوں بھری زندگی گزارنے والے شخص میں اپنی نگاہِ ولایت سے مدنی انقلاب برپا فرمایا، جس کی بدکت سے وہ ان ولی کامل کے ہاتھوں پر تائب و مرید ہو کر تربیت کے مراحل طے کرنے لگا اور پھر اللہ عزوجل کے ولی نے اسے اپنے رنگ میں رنگا اور سنتوں کا جذبہ اور عبادت کا شوق، دین کے دزد کے ساتھ عطا فرما کر، حسب مراتب انہیں کسی ”ذمہ داری کا تاج“ پہنا کر حکم دیا کہ جاؤ اور مدنی انعامات کے عامل بن کر مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے انفرادی کوشش کرتے ہوئے لوگوں تک ”نیکی کی دعوت“ پہنچا کر انہیں اسی مدنی رنگ سے رنگ دو جس رنگ سے میں نے تمہیں رنگا ہے تاکہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا سلسلہ جاری و ساری رہے یہی وہ طریقہ ہے جس سے آج تک ”مذہبِ اسلام“ کو بقاء حاصل ہے۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

آج کے اس پُر فتن دور میں بھی اللہ عزوجل نے ایک ولی کامل کو امت کی اصلاح کیلئے منتخب فرمایا۔ جسے دُنیاۓ اہلسنت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے نام سے پکارتی ہے۔ ان کا طریقہ بھی سلف صالحین و اولیائے کاملین رحمہم اللہ کے طریقے کے مطابق ہے۔

نگاہ ولایت

لاکھوں مسلمان بالخصوص نوجوان جو گناہ کی بدبو اپنے اندر بسائے زندگی گزار رہے تھے۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی نگاہ ولایت سے انہیں نیکیوں اور عبادتوں کی خوشبو سے معطر کر دیا اور اپنے ذریعے سے سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی غلامی کا پٹا عطا فرما کر، انہیں اپنے رنگ سے رنگا اور سنتوں کی محبت اور دین کا دُرُ عطا فرمایا۔

مدنی رنگ

جس طرح اولیاءِ کرام اپنے متعلقین (یعنی تعلق رکھنے والوں) کو مختلف ذمہ داریاں عطا فرماتے ہیں۔ اسی طرح امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نظرِ کرم فرما کر مذہبِ مہذبِ اہلسنت کی تقویت کیلئے مرکزی مجلسِ شوریٰ، انتظامی کابینات و مجالس کا ایک مضبوط مدنی نظام عطا فرمایا اور اپنی نگاہ ولایت سے منتخب فرما کر کسی بھی سطح پر مدنی کام کی ذمہ داری کا مدنی تاج عطا فرماتے ہیں اور وہ مدنی انعامات سے معطر سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر اور انفرادی کوشش کے ذریعے لوگوں کو مدنی رنگ میں رنگنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

مدنی تاج

اسلامی بھنو! ہم میں سے جس نے کسی بھی ذمہ داری کا ”مدنی تاج“ سجا رکھا ہے، کاش! ہر ایک اپنے فرائض منصبی کو سمجھتے ہوئے اس کا حق ادا کرنے میں مصروف ہو جائے۔ اگر ہم چاہتی ہیں! کہ رہتی دنیا تک قرآن و سنت کی دعوت عام ہو اور بدعتیگی و بے عملی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ہمیں روحانیت بھی حاصل ہو تو اس کے لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات کے مطابق اللہ عزوجل کی رضا کیلئے لازمی عمل کرنا ہوگا۔

جذبہٴ عطار دامت برکاتہم العالیہ

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا مدنی انعامات پر عمل ہے تو دلِ باغِ بلکہ باغِ مدینہ ہو جاتا ہے۔

مدنی نصیحت

مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنا چونکہ دنیا و آخرت کے بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ لہذا شیطان اس بات کی بھرپور کوشش کرے گا کہ آپ کو استقامت نہ ملے۔ مگر آپ ہمت نہ ہاریں اور مہربانی فرما کر دوسرے اسلامی بہنوں کو بھی مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب دلاتی رہیں۔ دو یا ایک بار کہنے سے اگر کوئی عمل نہ کرے تو مایوس نہ ہو جایا کریں، بلکہ مسلسل کہتی رہیں، کانوں میں بار بار پڑنے والی بات (اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل) کبھی نہ کبھی دل میں بھی اُتر ہی جائے

ثواب جاریہ

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں، یاد رکھیں اگر ایک اسلامی بہن نے آپ کے سمجھانے پر عمل شروع کر دیا، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کیلئے ثواب جاریہ ہو جائے گا۔ آپ کو سکونِ قلب حاصل ہوگا اور اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے علاقے میں قرآن و سنت کا مَدَنی کام نہ صرف چلے گا بلکہ دوڑے گا، نہیں نہیں اس کے تو پر لگ جائیں گے اور بے ساختہ مدینہ منورہ کی طرف اُڑنا شروع کر دے گا اور اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں آپ کا بیڑا پار ہوگا۔

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنالے کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی زندگی کا

عَمَل میں آسانی

اسلام بھنو! آپ کے پاس کوئی دینی منصب ہو یا نہ ہو، آپ نے دستانے، موزے اور مَدَنی برقع اپنایا ہو یا نہیں، یا آج پہلی مرتبہ ہی ان مَدَنی انعامات کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بکتوں سے آشنا ہو رہی ہوں۔ آپ بھی مَدَنی انعامات کے مطابق با آسانی عمل کر سکتی ہیں۔ یاد رکھئے! ہم کتنے ہی مصروف ہوں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کرنے سے نہ ہمارے دنیوی کام کاج متاثر ہونگے، نہ تعلیم میں خرچ ہوگا اور نہ ہی ہمارے گھر بار اور دیگر معاملات میں رکاوٹیں ہوں گی۔ بلکہ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رُکاوٹیں دُور ہوں گی۔ کیونکہ مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والیوں کیلئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بڑی پیاری پیاری دُعائیں ارشاد فرماتے ہیں۔۔۔

دعائے عطار دامت برکاتہم العالیہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو مدینہ منورہ کے سدا بہار پھولوں کی طرح مسکراتا رکھے۔ کبھی بھی آپ کی خوشیاں ختم نہ ہوں۔ حیات و مُمات، برزخ و سکرَات اور قیامت کے جاں سوز لمحات میں ہر جگہ مسرتیں اور شادمانیاں نصیب ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی اور تمام قبیلے کی مغفرت کرے اور جَنَّتُ الْفِرْدوس میں آپ کو اپنے بیٹھے بیٹھے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا جوارِ عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صلی اللہ علیہ وسلم

اس طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دُنیا و آخرت کی بہتری کے خواہش مند ہر مسلمان

کا ان مَدَنی انعامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

اسلامی بھنو ! مدنی انعامات پر عمل میں دشواری کی ایک وجہ اس کا مشکل محسوس ہونا بھی ہے۔ اس لئے شیطان کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئی رسالہ ”مدنی انعامات“ پڑھ نہ سکے اور یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ یہ تو بہت مشکل ہے۔ میں ۶۳ مدنی انعامات کے مطابق کس طرح عمل کر سکتی ہوں، اس طرح وہ کارڈ حاصل اور پُر کرنے سے روک لیتا ہے۔

اسلامی بھنو ! یہ شیطان کا خطرناک وار ہے۔ (جو ہمیں نیکیوں بھری زندگی گزارنے سے محروم کرنا چاہتا ہے) اگر ہم کچھ توجہ دیں اور ان ”مدنی انعامات“ پر غور کریں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ ان کے مطابق عمل کرنا مشکل نہیں بلکہ آسان ہے۔ کیونکہ ہمیں روزانہ ”63“ مدنی انعامات پر عمل نہیں کرنا بلکہ روزانہ صرف ”43“ مدنی انعامات پر عمل کرنا ہے (جس میں پہلا دوسرا درجہ ۱۲، اور تیسرا درجہ ۱۵ مدنی انعامات پر مشتمل ہے۔ ابتداءً چاہیں تو چند مدنی انعامات پہلے درجے اور چند دوسرے درجے سے چن کر ان کے مطابق عمل شروع کیا جاسکتا ہے) ”4“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں، جن پر پورے ہفتے میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”3“ مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر مہینے میں ایک بار عمل کرنا ہے۔ ”5“ مدنی انعامات پر بارہ ماہ میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”8“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں جن پر عمر بھر میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے۔

مدنی انعامات کا مدنی جائزہ

وسوسوں کی کاٹ

اسلامی بھنو ! اصل میں شیطان یہ محسوس کرواتا ہے کہ اتنا عمل کرتے ہیں، مدنی ماحول سے وابستگی کے سبب تنظیمی کاموں میں مصروف بھی رہتے ہیں، پھر مزید مدنی انعامات پر عمل کیوں ضروری ہے۔ آئیں ہم شیطان کے تمام وساوس کو دور کرتے ہوئے غور کریں! کہ کیا یہ مدنی انعامات اضافی اعمال ہیں۔ درحقیقت اسلام بہنو! امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ یہ مدنی انعامات اضافی نہیں بلکہ ان ”۶۳“ مدنی انعامات میں سے ”۴۴“ مدنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں جو شرعی طور پر مسلمان پر لازمی ہیں اور ان پر توجہ دے کر اپنا معمول نہ بنانے پر آخرت میں شدید پکڑ کی وعید ہے۔ (جیسا کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی اور حرام کردہ چیزوں سے اجتناب نیز کچھ مدنی انعامات سنتوں اور مستحبات پر مشتمل ہیں۔) ان ۴۴ مدنی انعامات میں سے چھ مدنی انعامات نماز سے متعلق ہیں (مثلاً پانچوں نمازیں خشوع و خضوع کی سعی کے ساتھ ادا کرنا سنتیں اور نوافل بعدیہ وغیرہ کی عادت بنانا)۔ پانچ مدنی انعامات زبان اور نگاہ کی حفاظت کے طریقوں پر مشتمل ہیں (مثلاً شرعی پردے کے ساتھ نگاہیں جھکائی چلنا، فضول گوئی کی عادت نکالنے کے لئے ضرور گفتگو بھی کم لفظوں میں یا لکھ کر کرنا وغیرہ۔)

اسلام بھنو! معلوم ہوا اگر ہم مَدَنی ماحول سے وابستہ نہ بھی ہوتے پھر بھی نماز تو پڑھنی ہی تھی، بدنگاہی اور بے پردگی سے بچنا بھی لازمی تھا۔ الحمد للہ وجل مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت طریقہ کار نے مزید آسانی فرمادی ہے۔ چھ مدنی انعامات پڑھ کر یاد رکھنے سے متعلق ہیں۔ (مثلاً بہار شریعت اور منہاج العابدین کے ابواب کا مطالعہ وغیرہ) اس طرح یہ سترہ مَدَنی انعامات ہوئے۔ مزید ۲۷ مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہماری بے توجہی کی طرف مزید توجہ دلانے کی مَدَنی کوشش فرمائی ہے (مثلاً راز کی بات کی حفاظت، جھوٹ، غیبت، پُغلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی وغیرہ سے خود کو محفوظ رکھنا۔) یوں یہ چوالیس مَدَنی انعامات ہوئے۔

”۹“ مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہم میں اخلاقی نکھار پیدا کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ مثلاً غصہ آجانے پر پُچپ سادھ کر درگزر سے کام لینا، جی کہنے کی عادت ڈالنا، دوسرے کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنا، ٹوٹکار سے بچتے ہوئے آپ جناب سے گفتگو کی عادت ڈالنا، فقہہ لگانے سے گریز کرنا، فضول بات نکلنے پر اِسْتِغْفَار یا دُرود شریف پڑھنا، ہفتے میں کم از کم ایک مریض یا دُکھی کی گھریا اسپتال جا کر غمخواری کرنا نیز گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کے لئے ۱۵ مَدَنی پھول وغیرہ کے مطابق معمول بنانا۔

مَدَنی تربیت

جیسا کہ گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کریں، والد یا والدہ کو آتا دیکھ کر تعظیماً کھڑی ہو جائیں، اسلامی بھائی والد صاحب کا اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ چوما کریں (حدیث پاک میں ہے، کہ جس نے اپنی ماں کے پاؤں کو چوما اس نے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا)، والدین کے سامنے آواز دھیمی رکھیں، ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملائیں، ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلافِ شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں، گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صُمر صُمر اور صُمر کیجئے، اپنے گھر والوں کی دنیا آخر کی بہتری کے لئے دل سوزی کے ساتھ دُعا بھی کرتی رہیں کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔

ولی کامل

سبحان اللہ وجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت تربیتی مَدَنی پھولوں کی مہک سے محسوس ہوتا ہے، کہ اگر والدین یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد نافرمانی چھوڑ کر فرمانبردار بن جائے، تو انہیں اپنی اولاد کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کر دینا چاہئے تاکہ وہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو کر والدین کے اطاعت گزار اور با ادب بن جائیں۔ (یعنی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے

انداز تربیت سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ چاہتے ہیں کہ آج کا مسلمان ایسا با کردار ہو کہ انہیں کسی بھی زاویے سے پرکھا جائے تو یہ بہتر ہی نظر آئیں۔)

الحمد للہ عزوجل ”۱۰“ مَدَنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں، جو مدنی ماحول کی برکت سے تنظیمی طور پر پہلے ہی سے نافذ ہیں اور جن کے بارے میں ماہانہ کارکردگی لینے کا سلسلہ بھی جاری ہے، جس کی وجہ سے الحمد للہ عزوجل اکثر مدنی انعامات پر ہمیں عمل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔ جیسا کہ روزانہ گھر میں فیضانِ سنت کا دُرُس دینا یا سننا، چند ایک کی دوستی سے بچنا، مرکزی مجلس شوریٰ اور نگراں کی اطاعت کرنا، کسی سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار نہ کرنا، جو مَدَنی ماحول سے دُور ہو گئے ان کی وابستگی کیلئے کوشش کرنا اور دورانِ گفتگو و دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال نیز تلفظ کی دُرستی کیلئے کوشش کرنا۔

(ہفتے میں ایک بار) اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت، بعد اجتماع انفرادی کوشش کے کے ذریعے مدنی انعامات کی ترغیب دلانا اور مدنی مذاکرہ یا بیان کی کیسیٹ سننا، روزانہ مدنی انعامات کا کارڈ یا فارم پُر کر کے ہر ماہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروانا اور کم از کم ایک کو ترغیب دلا کر مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرنے کیلئے تیار کرنا۔

بروز قیامت

اسلام بھروسہ! غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ان مدنی انعامات کا نفاذ اتنا مشکل نہیں جتنا محسوس ہوتا ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں مَدَنی کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملے اس غرض سے میں نے مَدَنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔ اگر ہم اخلاص کے ساتھ کوشش کریں، تو ان مَدَنی انعامات پر با آسانی عمل کر سکتے ہیں۔ سیدنا ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ”جو عمل دُنیا میں جتنا دُشورا ہوگا، بروز قیامت میزان میں اتنا ہی زیادہ وزن دار ہوگا۔“

جب ہم ہمت کر کے مَدَنی انعامات کے مطابق عمل شروع کریں گی تو ہو سکتا ہے ابتداً مشکل محسوس ہو۔ مگر پھر بتدریج اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل آسان ہو جائے گا۔ ہر مشکل کام کا یہی اصول ہے۔

اگر ہم آئندہ صفحات پر دیئے ہوئے مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کے طریقے کے مطابق زندگی کے شب و روز گزارنے کی کوشش فرمائیں گی تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل آسانی کے ساتھ ان مَدَنی انعامات کی برکتیں حاصل کر سکیں گی۔

مدنی انعامات کی وضاحتوں اور رعایتوں سے متعلق سوالات کے جوابات کے لیے تنظیمی طور پر چند قاعدے مقرر کئے گئے ہیں۔ (ان کی مدد سے اکثر سوالات کے جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

(۱) بعض مدنی انعامات چند جزیات پر مشتمل ہیں۔

مثلاً: تہجد، اشراق، چاشت اور اوایین والامدنی انعام، اس مدنی انعام میں ۴ جُز ہیں، لہذا ایسے مدنی انعامات پر لَوْلَا كُنْزُ حُكْمِ الْكُلِّ (یعنی اکثر کل کا حکم رکھتا ہے) کے تحت اکثر جزیات یعنی ۳ جزیات پر عمل ہونے کی صورت میں تنظیمی طور پر عمل مان لیا جائے گا۔ (اکثر سے مراد آدھے سے زیادہ مثلاً ۱۰۰ میں سے ۵۱ اکثر کہلائے گا۔)

(۲) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں، جن پر کسی دین عمل نہ ہنومے کی صورت میں دوسرے دین عمل کیا جاسکتا ہے۔

مثلاً: چار صفحات فیضان سنت، ۳۱۳ بار دُرودِ پاک پڑھنے یا کنز الایمان شریف سے کم از کم ۳ آیات کی تلاوت بمعہ ترجمہ و تفسیر کرنے سے محرومی رہی۔ اس صورت میں جتنے دین ناغہ ہوا، بعد والے دنوں میں رہ جانے والے دنوں کا حساب لگا کر اتنی ہی مرتبہ عمل کرنے پر عمل مان لیا جائے گا۔

(۳) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر عمل کی عادت بنانے میں وقت لگتا ہے۔

مثلاً: قہقہہ لگانے، ٹوٹکار سے بچنے اور نگاہیں جھکا کر چلنے کی عادت بنانے والے مدنی انعامات، ایسے مدنی انعامات پر زمانہ کوشش کے دوران عمل مان لیا جائے گا۔

(۴) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر صحیح عذر (یعنی حقیقی مجبوری) کی بنا پر عمل کی کوئی صورت نہ ہو یا ایسا دوران دوسرے مدنی کام میں مشغولیت ہے۔

مثلاً: ذمہ دار وغیرہ دیگر مدنی کاموں میں مصروفیت کے باعث مدرستہ المدینہ (بالغان) وغیرہ میں شریک نہ ہوں یا والدین کی وفات یا ان کی دوسرے شہر میں رہائش کی صورت میں دست بوسی اور آن پڑھ ہونے کے باعث لکھ کر بات کرنے والے انعام وغیرہ سے محرومی ہے تو بھی تنظیمی طور پر ان انعامات پر عمل مان لیا جائے گا۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں، مدنی کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ

ملے اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔

مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کا مدنی طریقہ

۴۳	یومیہ مدنی انعامات
۴	ہفتہ وار مدنی انعامات
۳	ماہانہ مدنی انعامات
۵	سالانہ مدنی انعامات
۸	عمر بھر کے مدنی انعامات
۶۳	کل مدنی انعامات

شیخ طریقت امیر اہلسنت ابوبلال مولانا **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوِی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ ”۶۳“ مدنی انعامات پر عمل کرنے کا جذبہ رکھنے والی اسلامی بہنیں اسے ضرور پڑھیں۔

یقیناً ہر عمل میرا تیری نظروں سے قائم ہے۔۔۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں جو کوئی ان مدنی انعامات کے مطابق اخلاص کے ساتھ اللہ عزوجل کی رضا کیلئے عمل کرے گا تو وہ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اللہ عزوجل کا پیارا بن جائے گا۔

یاد رکھیں!

موت تمام تر سختیوں سمیت پیچھا کئے چلی آ رہی ہے۔ عنقریب مرنا، اندھیری قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا پڑے گا۔

یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں

کاش! ہم اپنا روزانہ کا معلوم اس طرح بنالیں۔

سوتے وقت

اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے اگر ہم روزانہ سونے سے قبل ہر وقت (۱) با وضو رہنے کی نیت کے ساتھ وُضُو کر کے، (۲) صَلَوةُ التوبہ (۳) آیۃُ الْکُرْسِی، تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ عنہا، سونے کی دعا اور سوتے وقت پڑھنے کے اُوراد وغیرہ پڑھ کر (۴) یکسوئی کے ساتھ فکرمدینہ (یعنی آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے مطابق کارڈ پُر کریں)

اور (۵) سنتِ بکس جس میں (آئینہ، سرمہ، کنگھا، سوئی دھاگہ، مسواک، تیل اور قینچی) موجود ہو سر ہانے رکھ کر سنت کی نیت سے چٹائی اور نہ ہونے کی صورت میں زمین پر سو جائیں اور مدینے کی یادوں میں کھوجائیں۔

مَدَنی احتیاطیں

سوتے وقت اپنے پیروں کی طرف ایسا بیگ نہ رکھیں، جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو، دوسرے کے پاؤں اس طرف ہونے کا اندیشہ ہو تو سنتِ بکس بھی وہی سر ہانے رکھیں، جس کے اوپر یا اندر کسی قسم کی تحریر یا لیبل وغیرہ نہ ہو اسی طرح تعویذ اور جیب کی تحریر نکال کر محفوظ جگہ پر رکھ دیں تاکہ کسی اور سونے والے کے پاؤں اس طرف نہ ہوں۔ آپ کے پاؤں بھی کسی تحریر کی طرف تو نہیں ہو رہے، یہ غور کر لیا کریں اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھا کریں۔

با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب

صُبح صادق

کاش صبح صادق سے آدھا گھنٹہ قبل بیدار ہو کر بستر اور لباس ہمیشہ تہہ کر کے رکھنے کی نیت کے ساتھ تہہ کر لیں پھر (۶) تَحِيَّةُ الْوُضُو کی نیت کے ساتھ تَهَجُّد ادا فرما کر (۷) اذانِ فجر کے وقت خاموش رہ کر جواب دیں (دن بھر میں کم از کم ایک بار الگ سے تحیۃ الوضو پڑھنے ہی پر عمل مانا جائے گا) پھر (۸) پھر فجر کی سنتیں ادا فرمائیں۔

نمازِ فجر

(۹) خُشوع و خُضوع کی کوشش کرتے ہوئے (۱۰) نمازِ فجر ادا فرمائیں۔ بعد نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دُعا مانگیں جن نمازوں میں نوافل ادا کرنے ہوں ان کے نفل بھی پڑھ لیں۔ بعد نماز تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور آیۃ الکرسی پڑھ لیں، پھر ہو سکے تو بعد فجر (یا کسی اور نماز کے بعد) (۱۱) فَيْضَانِ سُنَّت سے دَرَس دینے یا سننے کیلئے پردے میں پردہ کے اہتمام کے ساتھ ترکیب فرمائیں۔ (جتنی دیر ممکن ہو دو زانو سر جھکا کر بیٹھیں اور ہمیشہ دَرَس و بیان میں اسی طرح بیٹھنے کی کوشش فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی درخواست کریں مگر اصرار نہ فرمائیں۔)

انفرادی کوشش

ہمیشہ دَرَس سے فراغت بعد شرکارِ درس میں کم از کم دو اسلامی بہنوں کو (۱۲) انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی انعامات کی ترغیب دی جاسکتی ہے۔ (۱۳) کم از کم ۳ آیات کنز الایمان شریف بمع ترجمہ و تفسیر (اگر خزائن العرفان پڑھنا دشوار معلوم ہوتا ہو تو مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا ”نور العرفان“ پرھیں کہ کافی آسان ہے اور یہ کنز الایمان ہی کی تفسیر ہے) اور (۱۴) سنی عالم کی کسی اسلامی کتاب اور چار صفحات فَيْضَانِ سُنَّت کے پڑھنے یا سننے کا سلسلہ پردے میں پردہ

کا اہتمام کرتے ہوئے رکھیں۔

اُوراد و وظائف

پھر (۱۵) شجرہ شریف سے چند اُوراد کم از کم ۷۰ بار استغفار، لا اِلهَ اِلَّا اللہ ۶۶ بار، پھر تین بار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور (۱۶) بارہ منٹ آنکھیں بند کر کے ۳۱۳ مرتبہ دُرود شریف پڑھ لیں۔ (یہ زندگی بھر کیلئے معمول بنالیں) (۱۷) جس ذمہ دار کے بھی ماتحت ہیں ہمیشہ ان کی اطاعت فرمائیں۔

فُصلِ مدینہ

زبان کی تباہ کاریوں سے حفاظت کے پیش نظر فُصلِ مدینہ سے متعلق ان چند مَدَنی انعامات کے نفاذ میں ہی عافیت ہے۔ مثلاً: (۱۸) ضروری بات بھی کم لفظوں میں، (۱۹) اشارے سے یا کم از کم چار بار لکھ کر (۲۰) نظریں جھکا کر، سامنے والے کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی عادت ڈالیں۔ (۲۱) دورانِ گفتگو دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال اور تلفظ کی دُرستی کیلئے بھی کوشش فرمائیں۔ (۲۲) ہنسنے اور قہقہہ لگانے سے ہر صورت بچیں۔

مزید احتیاطیں

(۲۳) آپ جناب اور جی کہنے کی عادت ڈالنے اور (۲۴) بات سمجھ میں آنے کے باوجود سوالیہ انداز میں ”ہیں؟“ یا ”کیا؟“ کہنے اور دوسروں کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنے اور (۲۵) سلام کا جواب اور چھینکنے والا الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ کہے، تو اس کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللہ اتنی آواز سے کہنے، کہ وہ سن لے اور (۲۶) آئندہ کی ہر جائز بات کے ارادے پر اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، مزاج پُرسی پر شکوہ کے بجائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، کسی نعمت کو دیکھ کر مَا شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کہنے کی نیت کے ساتھ (۲۷) اشراق و چاشت ادا فرمائیں۔

جیسا کہ (فیضانِ سنت میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”کہ جو فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر فِکْرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ سُبْحَنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کتنا آسان نُسخہ ہے۔ حج و عمرہ کا ثواب لوٹنے کا، پھر بھی جو سستی کرے تو مقدر ہی کی بات ہے۔ ہمارے بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم عموماً نمازِ اشراق ادا کر کے ہی مسجد شریف سے دولت خانے پر تشریف لے جاتے تھے؟ کبھی کبھی ہمیں بھی بلکہ ہمیشہ ہی اس سنت کو ادا کرنا چاہئے۔“

الحمد للہ عز وجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیسی پیاری حکمت کے ساتھ ہمیں ”مدنی انعامات“ کے ذریعے نماز اشراق تک رُکنے کی میٹھی سنت ادا کرنے اور حج و عمرہ کا ثواب حاصل کرنے کا آسان طریقہ عطا فرمایا ہے۔ اس طرح ہم تھوڑی سی توجہ دینے سے اپنے دن کا آغاز اللہ عز وجل اور میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کیلئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش کی مطابق کر سکیں گے اور اِنْ شَاءَ اللہ عز وجل ان کے عطا کردہ ”مدنی انعامات“ میں سے ۲۷ مدنی انعامات دن کے شروع ہوتے ہی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

گھر میں مدنی ماحول

(۲۸) جب بھی شرعی اجازت سے باہر نکلیں تو ہمیشہ شرعی پردے کے ساتھ (مدنی برقع شرعی پردے کا بہترین ذریعہ ہے اور دستانے جرابیں پہنے (دستانے اور جرابوں سے کھال کی رنگت نہیں جھلکنی چاہئے)۔ (۲۹) آنکھوں پر قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے حتیٰ الامکان نیچی نگاہیں کئے دُرودِ پاک پڑھتی ہوئیں گھر پہنچیں، اور (۳۰) گھر میں مدنی ماحول بنانے کے ”پندرہ“ مدنی پھولوں کے مطابق اپنا معمول رکھیں۔

اہم بات

مزید پورے دن ان بقیا مدنی انعامات پر عمل کی کوشش کریں (۳۱) مثلاً نامحرم رشتے داروں نیز دیور و جیٹھ سے بھی پردے کی احتیاط لازمی فرمائیں اور (۳۲) اپنے گھر کے برآمدوں سے بلا ضرورت باہر اور دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بھی ہر صورت بچیں۔ نیز (۳۳) غصہ آجانے کی صورت میں چپ سادھ لینے اور درگزر سے کام لینے (۳۴) فضول سوالات کرنے کی عادت نکالنے اور (۳۵) دوسروں سے استعمال کیلئے چیزیں مانگنے سے بچنے کے ساتھ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے سننے، دیکھنے کی عادت نکالنے (۳۶) مذاقِ مسخری، طنز اور دل آزاری سے بچنے (۳۷) الزام تراشی، گالی گلوچ کرنے اور نام بگاڑنے سے بھی بچنے کی کوشش کریں (۳۸) قرض کی ادائیگی (۳۹) عُیوب پر مطلع ہونے پر پردہ پوشی اور راز کی بات کی حفاظت کی عادت بنانے (۴۰) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسدِ تکبر اور وعدہ خلافی سے خود کو بچانے (۴۱) اور عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی دل تائید نہ کرے بولنے سے بچنے کی کوشش کے ساتھ (۴۲) شریعت کی روشنی میں مرکزی مجلسِ شوریٰ اور اپنی ذمہ دار کی اطاعت فرمائیں۔

بعد مغرب حتی الامکان سنت کے مطابق بیٹھ کر جمع پردے میں پردہ (۴۳) مٹی کے برتن میں کھانا تناول فرما کر وقت ہونے پر خشوع خضوع کی سعی کے ساتھ نمازِ عشاء ادا فرمائیں۔

یومیہ مَدَنی انعامات

اس طرح اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اسلامی بھنیں روزانہ کے مکمل ۴۳ مَدَنی انعامات حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ تمام ذمہ داران کو چاہئے! کہ اس مَدَنی طریقے کو تمام مساجد میں نافذ کرنے کی کوشش فرما کر خوب خوب برکتیں حاصل کریں۔

اُمید ہے سب مَدَنی انعامات کی دھومیں مچانے والیوں میں اپنے آپ کو ضرور شامل رکھیں گی۔ (اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل)

کاش اسلامی بھنیں اپنا ہفتہ وار معمول کچھ اس طرح رکھیں

تمام اسلامی بھنیں ہفتہ وار ۴ مَدَنی انعامات حاصل کرنے کیلئے پابندی کے ساتھ (۱) ہفتہ وار اجتماع میں حتی الامکان نگاہیں نیچی کئے مکمل بیان، ذکر و دعا اور صلوٰۃ و سلام میں شرکت فرمائیں۔ پھر (۲) پھر کم از کم چار اسلامی بھنوں سے ملاقات اور کم از کم ایک کا پتا و فون نمبر ضرور لیں۔

بروز پیر شریف

یا (۳) کسی بھی ایک دن روزہ رکھ لیں اور مہینے کی ہر پہلی پیر کو چھ کلمے، ایمان مَفْصَّل، ایمان مجمل تکبیر تشریق اور تَلْبِیہ ضرور پڑھ لیں تاکہ یہ ہمیشہ یاد رہیں۔

بروز منگل

یا کسی بھی دن (۴) امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان یا مَدَنی مذاکرہ کی کیسیٹ (ممکن ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے گھر والوں کو جمع کر کے) توجہ سے سن لیں۔

الحمد للہ عزوجل اس طرح اسلامی بھنیں ہفتہ وار ۴ مَدَنی انعامات با آسانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔

کاش! اسلامی بھنیں ہر ماہ اپنا معمول اس طرح رکھیں

ماہانہ ۳ مَدَنی انعامات پر عمل کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر مَدَنی ماہ کے پہلے ہفتہ واری اجتماع میں (۱) ”مَدَنی انعامات“ کا پُر خُددہ کارڈ اپنی ذیلی ذمہ دار کو جمع کرانے اور نیا فارم یا کارڈ حاصل کرنے کی ترکیب کے ساتھ فرمائیں۔

مَدَنی انعامات متعلق انفرادی کوشش اسی وقت سے شروع کر کے پہلے ہفتے ہی میں (۲) کم از کم ایک اسلامی بہن کو مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرنے کیلئے تیار فرمائیں اور پچھلے ماہ جتنی اسلامی بہنوں نے آپ کی انفرادی کوشش سے مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرنا شروع کیا، ان کے پُر کردہ کارڈ وصول کر کے انہیں نئے کارڈ مہیا کریں اور (۳) ہر ماہ حیض و نفاس کے ایام میں جتنی دیر نماز میں صرف ہوتی ہے اتنی دیر ذکر و رُود یا دینی مطالعہ (غیر آیت و ترجمہ چھوئے) کرنے میں مصروف رہیں۔

شیطان کو شکست

اس طرح تھوڑا سا دھیان دینے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ماہانہ تین مَدَنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کا موقع مل جائے گا۔

کاش! ہم اسلامی بہنیں ہر سال اپنا معمول اس طرح رکھیں

تمام مَدَنی انعامات کے نفاذ کیلئے جدول کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔۔۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں عبادات اور ریاضتوں میں وقت کی بہت اہمیت ہے (اس لئے) روزانہ کا نظام الاوقات کی ترتیب دیں۔

سالانہ ”۵“ مَدَنی انعامات کے حصول کا آسان طریقہ یہ ہے، کہ پورے دِن کا جدول مرتب فرمائیں، جس میں امام غزالی علیہ رحمۃ الرحمن کی آخری تصنیف (۱) منہاج العابدین، مولانا امجد علی قادری علیہ الرحمۃ کی (۲) بہار شریعت کے ابواب اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے (۳) رسائل اور (۴) مَدَنی پھول کے پمفلٹ (جو آپ کے علم میں ہوں) کے مطالعے کیلئے وقت مقرر ہو، تاکہ بالترتیب ان مَدَنی انعامات پر عمل کا سلسلہ شروع ہو سکے۔ (۵) باری کے دِنوں میں نماز معاف ہے مگر روزے قضاء کرنے ہوتے ہیں لہذا باری کے دِنوں میں (رہ جانے والے) رمضان المبارک کے روزے شروع ہی ۹۲ دِن کے اندر اندر لازمی رکھ لیں۔ کیونکہ جتنا جلد روزے قضاء کر لیں گے (اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) اتنا ہی آپ کیلئے آسان ہو گا۔

کاش اسلامی بہنیں عمر بھر میں ایک بار کچھ اس طرح کر لیں

عمر بھر میں جن آٹھ مَدَنی انعامات پر عَمَل کرنا ہے۔ اس میں آسانی کیلئے گھر میں روزانہ کچھ دیر مُنَد رُجہ ذیل طریقے کے مطابق مطالعہ اور یاد کرنے کا اہتمام فرمائیں تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکاتیں آپ خود دیکھیں گی۔

یاد کرنے کیلئے

روزانہ اگر اسلامی بہنیں (۱) اذان، اس کے بعد کی دُعا، اقامت، سورۃ فاتحہ، قرآن شریف کی آخری دس سورتیں، دُعائے قُتوت، اَلتَّحِيَّات، دُرودِ ابراہیم علیہ السلام اور کوئی ایک ماثورہ دعا اور (۲) چھ کَلِمے، ایمانِ مَفْصَّل، ایمانِ مَجْمَل، تَلْبِیہ، تَکْبِیْر تَشْرِیْق (یہ سب ترجمہ کے ساتھ) اور بالغ، نابالغہ کے جنازے کی دُعائیں، زبانی سکھانے کے اہتمام کے ساتھ، (۳) مخارج سے حرف کی دُرست ادائیگی کے ساتھ کم از کم ایک بار قرآنِ پاک ناظرہ خَتَم کرنے کیلئے خُرو و رَوقت دیں۔ مَدَنی کاموں کے دوران (۴) ذاتی دوستیوں سے اجتناب اور کسی (۵) ذمہ دار یا عام اسلامی بہن سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار کرنے سے بچنے میں ہی عافیت ہے۔ (۶) جس گھر میں جاندار کی تصویر یا کتا ہو اس گھر میں رَحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اگر آپ خود مختار ہیں تو ہر لباس، دیوار، بوتل، بکس بلکہ ہر چیز پر سے تصاویر کا خاتمہ کر کے ثواب کمائیں، بچوں کو جاندار کی تصاویر والے بابا سوٹ بھی نہ پہنائیں، اس کے لئے حکمتِ عملی سے کام لیں، گھر میں جھگڑا نہ کریں۔ (۷) تَمْهِیْدُ الْاِیْمَان، حُسَامُ الْحَرَمِیْن، اَمِیْر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے تمام رَسائل، مَدَنی پھولوں کا مَجموعہ، مَدَنی گلدستہ یا بہارِ شریعت اور مِنْہاجُ الْعَابِدِیْن بھی لازمی طور پر مہیا کریں تاکہ روزانہ کچھ وقت بہارِ شریعت حصہ ۹ سے مُرتد کا بیان، حصہ ۲ سے نَجاستوں کا بیان اور کپڑے کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے خرید و فروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصہ ۷ سے محرمات کا بیان اور حُقوق الزوجین، حصہ ۸ سے بچوں کی پرورش کا بیان، طلاق کا بیان، ظہار کا بیان، طلاقِ کِنایہ کا بیان مِنْہاجُ الْعَابِدِیْن سے توبہ، اخلاص، تقویٰ، خوف و رجا، عُجْب و رِیاء، آنکھ کان، زَبان، دِل اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھنے یا سننے کے ساتھ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل و مَدَنی پھولوں کا مطالعہ بھی ہو سکے (۸) اور بہارِ شریعت یا رسائلِ عطاریہ حصہ اوّل سے پڑھ یا سن کر اپنے وُضُو، غُسل اور نماز دُرست کرنے کی کوشش بھی کی جاسکے۔ اگر توجہ کے ساتھ سیکھنے سکھانے کا یہ مَدَنی سلسلہ جاری رہا تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بَہُت جلد عُمَر بھر کے آٹھ مَدَنی انعامات پر عَمَل کرنے کی سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔

ان آٹھ مَدَنی انعامات پر عمل کرنے والی اسلامی بہنوں کیلئے ۶۳ مدنی انعامات کا یہ شریعت اور طریقت کا جامع مجموعہ صرف ”۵۵ مدنی انعامات“ کا رہ جائے گا اور جو چیزیں سالوں سے اسلامی بہنوں کو معلوم نہ تھیں اور یاد نہ ہو سکی تھیں وہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی مدنی حکمت کے تحت ملنے والے مدنی انعامات کی برکت سے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ہم سیکھنے اور یاد کرنے میں کامیاب ہو سکیں گی۔

اس لئے تمام ذمہ داران کو چاہئے! کہ مدرّسۃ المدینہ (بالغان) میں اس مَدَنی طریقہ کار کے مطابق پڑھنے اور یاد کرنے سے متعلق مدنی انعامات کے اسباق کو مکمل کرانے کی کوشش فرمائیں۔

یاد کرنے کی مَدَنی نصاب

۱	اذان	۸	ایک دُعاے ماثورہ
۲	اذان کے بعد کی دعاء	۹	چھ کلمے (ترجمہ کے ساتھ)
۳	سورہ فاتحہ	۱۰	ایمان مفصل (ترجمہ کے ساتھ)
۴	آخری دس سورتیں	۱۱	ایمان مجمل (ترجمہ کے ساتھ)
۵	دعاے قنوت	۱۲	تلبیہ یعنی (لیک، ترجمہ کے ساتھ)
۶	التحیات	۱۳	تکبیر تشریق
۷	دُرودِ ابراہیمی علیہ السلام		

مطالعہ کرنے کا مَدَنی نصاب

(۱) تمہیدِ ایمان (۲) حُسام الحرمین (۳) رسائل عطاریہ اول (۴) تمام رسائل (۵) مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ بہارِ شریعت حصہ ۹ سے (۶) مُرتد کا بیان، حصہ ۲ سے (۷) نجاستوں کا بیان، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے (۱۰) محرمات کا بیان اور (۱۱) حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے (۱۲) بچوں کی پرورش کا بیان (۱۳) طلاق کا بیان (۱۴) ظہار کا بیان اور (۱۵) طلاقِ کنایہ کا بیان، منہاج العابدین سے (۱۶) توبہ (۱۷) إخلاص (۱۸) تقویٰ (۱۹) خوف ورجا (۲۰) عجب وزن (۲۱) آنکھ (۲۲) کان (۲۳) زبان (۲۴) دل اور (۲۵) پیٹ کی حفاظت کا بیان۔ مطالعہ کرنے اور پڑھنے کے مَدَنی انعامات کے حصول کیلئے مَدَنی گلدستہ نامی کتاب مکتبۃ المدینہ سے حاصل فرمائیں۔

توجہ فرمائیں

اسلام بھنو ! پچھلے صفحات پر دیئے گئے مَدَنی طریقہ کار کو پڑھنے کے بعد آپ نے محسوس کیا ہوگا، کہ شاید ہی کوئی ایسی اسلامی بہن ہو جو مَدَنی انعامات کے مطابق اپنا معمول نہ بنا سکے۔ کیونکہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ان یُفْتَن دَور میں عظیم احسان فرما کر اپنے عطا کردہ ”مَدَنی انعامات“ کے ذریعے آسانی سے نیکیاں کرنے، آخرت سنوارنے اور گناہوں سے بچنے کے مَدَنی طریقے عطا فرمائے ہیں۔

فکرِ مدینہ (یعنی اپنا مَدَنی احتساب کرتے ہوئے آج مَدَنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت کارڈ یا فارم پُر کرنا)

مَدَنی احتساب

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں حدیثِ پاک میں ہے، ”آخرت کے معاملے میں گھڑی بھر کے لئے غور و فکر کرنا ساٹھ سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے۔“ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے۔

حاسبو قَبْلَ أَنْ تُحَاسِبُو ”اپنا محاسبہ کر لو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔“

یُورگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ اپنے اعمال کا سختی کے ساتھ محاسبہ کیا کرتھے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے، آپ رضی اللہ عنہ روزانہ رات کو اپنے پاؤں پر کوڑا مار کر اپنے آپ سے پوچھا کرتے، اے عمر (رضی اللہ عنہ) بتا آج تو نے ”کیا کیا“ کیا ہے؟ لہذا ہمیں بھی اپنے احتساب کی سعی کرنی چاہئے۔

حکمتِ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

اگرچہ ایک ہی مَدَنی انعام پر عمل ہو، روزانہ کارڈ یا فارم ضرور ضرور پُر کیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک وقت وہ آئے گا کہ فکرِ مدینہ کی بَرَکت سے آپ تمام مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں گی۔ اگر کسی دِن کوئی عمل رہ جائے تو مایوس نہ ہوں۔ بلکہ نئے عزم کے ساتھ فکرِ مدینہ کے ذریعے دوبارہ کوشش فرمائیں۔

خاص احتیاط

کارڈ یا فارم پُر کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔ اگر کسی اسلامی بہن نے دوسروں کا دیکھانے کے لئے کارڈ یا فارم میں وہ باتیں لکھ دیں جن پر عمل نہیں ہوا تو ریاکاری اور جھوٹ کے دو کبیرہ گناہوں میں مُبتلا ہو گئیں، بلکہ دھوکہ دینے کا وبال بھی سر پر آیا۔

جن اسلامی بھنوں کی قضاء نمازیں باقی ہیں وہ اسے ضرور پڑھیں

بلاعدِ شرعی نماز قضاء کر دینا سخت گناہ ہے، اس پر فرض ہے کہ اس کی قضاء پڑھے اور سچے دل سے توبہ بھی کرے، توبہ یا حج مقبول سے تاخیر کا گناہ معاف ہو جائے گا۔ (درمختار)

جس (اسلامی بھن) کے ذمہ قضاء نمازیں کھوں ان کا جلد سے جلد پڑھنا واجب ہے، مگر بال بچوں کی پرورش اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے، لہذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فرصت کا جو وقت ملے، اس میں قضاء پڑھتا رہے، یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔ (درمختار) قضاء نمازیں ادا کرنے والی جب سے بالغہ ہوئی، اس وقت سے نمازوں کا حساب لگائے اور تاریخِ بلوغ بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت ”۹“ سال کی عمر سے اور مرد ”۱۲“ سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگائے۔

قضاء نمازیں آسانی کے ساتھ ادا کرنے کا مدنی طریقہ

قضا ہر روز ”۲۰“ رکعتیں ہوتی ہیں، دو فرض فجر کے، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، عشاء کے چار فرض اور تین وتر۔ نیت اس طرح کریں مثلاً سب سے پہلی فجر جو مجھ سے قضاء ہوئے اس کو ادا کرتا ہوں۔
اسلامی بھنو! آج کے مصروف ترین دور میں قضا نمازیں پڑھنا ذرا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ علماء کرام فرماتے ہیں کہ جن کے ذمہ قضاء نمازیں ہیں ان کا سنتِ غیر مؤکدہ اور نفل نماز کی جگہ، قضاء عمری ادا کرنا افضل ہے۔
تو اگر ہم اس طرح کر لیں جیسا کہ پہلے ہمیں دو فجر کی قضاء پڑھنی ہے، تو جب ظہر کی نمازیں پڑھیں تو آخر کے دو نفل کی جگہ فجر کی قضاء پڑھ لیں۔ پھر جو ظہر کے چار فرض قضاء پڑھنے ہیں، وہ مغرب کی نماز کے وقت ادا کر لیں۔

سرکارِ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ، جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے حَظِیرَةُ الْقُدُس (یعنی جنت) میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائے گا۔ اس نماز کو نفل اوابین کہتے ہیں، (جو چھ رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں) جب مغرب کے تین فرض اور دو سنتیں پڑھ لیں اور مغرب کے دو نفل اور دو نفل اوابین کے باقی ہوں، تو ان چار نفل کی جگہ ہم ظہر کے چار قضاء فرض پڑھ سکتے ہیں۔ اب ہمیں عصر کی چار قضاء پڑھنی ہے، تو اس کے لئے عصر سے پہلے پڑھی جانے والے چار سنتیں غیر مؤکدہ کی جگہ پر عصر کے چار قضاء فرض پڑھ لیں۔ اب مغرب کے تین فرض قضاء پڑھنے ہیں، تو جب عشاء کی نماز پڑھیں تو درمیان کے نفل کی جگہ پر مغرب کے تین قضاء فرض پڑھ لیں۔ اب عشاء کے چار فرض اور تین وتر قضاء پڑھنے ہیں تو عشاء کے وقت شروع کے چار سنتِ غیر مؤکدہ کی جگہ پر عشاء کے چار فرض قضاء پڑھ لیں اور آخر کے دو نفل کی جگہ تین وتر کی رکعتیں پڑھ لیں تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اس طرح پنج وقتہ نماز کی ادائیگی میں ہی

پورے دن کی بیس رُکعتیں قضاء پڑھنے میں بھی کامیاب ہو سکتی ہیں۔

قضاء عمری پڑھنے کے اس مدنی انداز سے ایک فائدہ بھی حاصل ہوگا کہ جوستی کی بنا پر نفل اور سنتِ غیر مؤکدہ پڑھنے سے محروم رہتے ہیں، وہ بھی یہ سعادت پانے کی کوشش کریں گی۔

نیت کی برکت

بلکہ جب وضو کریں تو تحیۃ الوضو پڑھنے کی نیت رکھیں کہ شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے، جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسلم)

مگر چونکہ آپ نے عصر کی سنتِ غیر مؤکدہ پڑھنی ہیں سنتِ غیر مؤکدہ کی جگہ عصر کی چار رکعت قضاء عمری پڑھیں گی تو بھی جواب دُرست مانا جائے گا۔ (وضو کے بعد فرض یا سنت یا کوئی بھی نماز پڑھ لی، تحیۃ الوضو ادا ہو گئی، مگر دن بھر الگ سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے ہی پر مدنی انعام پر عمل کہلائے گا۔)

مدنی رعایت

جس اسلامی بہن پر بکثرت قضاء نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے، کہ ہر رُکوع اور ہر سجدہ میں تین تین بار سُبْحَنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ ، سُبْحَنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے، مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رُکوع میں پورا پہنچ جائے اس وقت سُبْحَنَ کا ”سین“ شروع کرے اور جب عظیم کا ”میم“ ختم کر چکے اس وقت رُکوع سے سر اٹھائے۔ اسی طرح سجدے میں بھی کریں۔

ایک تخفیف تو یہ ہوئی اور دوسری یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط سُبْحَنَ اللہ تین بار کہہ کر رُکوع کر لے، مگر وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد شریف اور سورۃ دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف یہ کہ قعدہ اخیرہ میں تَشْہُد یعنی التَّحِیَّات کے بعد دونوں دُرودوں اور دُعا کی جگہ صرف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ کہہ کر سلام پھیر دے۔ چوتھی تخفیف یہ کہ وتر رکعت میں دعائے ثنوت کی جگہ اَللّٰهُ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار رَبِّ اغْفِرْ لِّی کہے۔

توجہ فرمائیں

اگر اسلامی بہنیں سفر کی قضاء نماز، حالتِ اقامت میں پڑھیں گے تو قُصر ہی پڑھیں گی اور حالتِ اقامت کی قضاء نماز، سفر میں قضاء کریں گی تو پوری پڑھیں گی یعنی قُصر نہیں کریں گی۔

شیطان لاکھ سُستی دلائلے مگر اس مختصر مضمون کو مکمل پڑھ لیں۔

الحمد لله عز وجل ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نزع کے وقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ (بحولہ رسالہ ”نہرِ خاتمہ کے اسباب“ ص ۱۴) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی ”مُرشدِ کامل“ سے مُرید ہونا بھی ہے۔

بیعت کا ثبوت

اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

یَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اَنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۱)

ترجمہ کنزالایمان : جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

خزائنُ العرفان فی تفسیر القرآن میں حضرت صدرُالافاضل مولانا محمد نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، ”اس سے معلوم ہوا کہ دُنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہئے شریعت میں ”تَقْلید“ کر کے اور طریقت میں ”بِیْعَت“ کر کے، تاکہ خُشرا چھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔ اس آیت میں (۱) تقلید (۲) بیعت اور مُریدی کا ثبوت ہے۔“

آج کے پُرفتن دَور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔ یہ اللہ عز وجل کا خاص کرم ہے! کہ وہ ہر دَور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ ضرور پیدا فرماتا ہے جو اپنی مومنانہ حکمت و فراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ

”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“

مُرشدِ کامل

جس کی ایک مثال قرآن و سنت عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، امیرِ اہلسنت ابوبلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہِ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رَضَویہ میں مُرید کرتے اور اور قادری سلسلے کی تو کیا بات ہے! کہ حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”میرا مرید چاہے کتنا ہی گناہ گار ہو (اِنْ شَاءَ اللہ عز وجل) وہ اس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک توبہ نہ کر لے۔ (اخبار الاخیار)

مَدَنی مشورہ

جو اسلامی بہن کیسی کی مرید نہ ہو اُس کی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے میں سلسلہ عالیہ قادریہ رَضَوِیہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلاتا خیران کی مرید ہو جائے۔

شیطانی رُکاوٹ

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئیگا..... میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، سہلیوں سے بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کی پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گی۔

پیارے اسلامی بھو! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنجائے لہذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں داخل کر کے مرید بنوا کر قادری رَضَوِی عطاری بنادیں۔

شجرہ عطاریہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا ”شجرہ شریف“ بھی مرتب فرمایا ہے، جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت اور روزی میں برکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جاؤ وٹوٹنے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اس طرح کے اور بھی بہت سے ”اُوراد“ لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رَضَوِی عطاری سلسلے میں مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا اُمت کی خیر خواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالب کروادیں۔

مرید بننے کا طریقہ

بہت سی اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتی رہتی ہیں! کہ ہم امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید یا طالب ہونا چاہتی ہیں مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتی ہیں، تو اپنا اور جن کو بنوانا چاہتی ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب اور بمع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر 6 کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رَضَوِیہ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد علی عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو احمد رضا بن محمد علی عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہر گز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کے کیپیٹل حروف میں لکھیں۔)

مسئلہ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رَضَوِیہ جلد ۱۲، صفحہ ۹۴)

نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً یا عراب لگائیں۔
اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	پتا
۱					
۲					
۳					

﴿ مدنی مشورہ ﴾

اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کے خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بہنوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔

۱۲ھ میں چل مدینہ کے مقدّس سفرِ حج کے دوران مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) کے ایک اسلامی بھائی نے شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو مکّے شریف میں حلفیہ لکھ کر دیا کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے جب قُفْلِ مدینہ کی ضرورت و افادیت پر اپنے پُر اثر ملفوظات کے ذریعے ترغیب دلائی، تو اللہ و رسول عزّ وجلّ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل اور توجہِ مرشد کی بَرَکت سے سختی کے ساتھ اپنی ذات پر قُفْلِ مدینہ سے متعلق مدنی انعامات کے نفاذ کی کوشش رکھی۔ یعنی قُفْلِ مدینہ کا عینک و پتھر کے استعمال کے ساتھ، ضروری بات بھی لکھ کر کرنے کی کوشش کی۔۔۔ اکثر نگاہیں نیچی رکھنے کے ساتھ وقتاً فوقتاً آنکھیں بھی بند رکھیں۔۔۔ الحمد للہ عزّ وجلّ اس کی بَرَکت سے مجھے مکّے شریف ہی میں تین مرتبہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و مصافحہ کرنے کی سعادتِ عظمیٰ نصیب ہوئی۔

﴿دعوتِ اسلامی کے مدّنی ماحول میں زبان، نگاہ بلکہ ہر عضو کو اللہ و رسول عزّ وجلّ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناراضگی والوں کاموں سے بچانے کی کوشش کو قُفْلِ مدینہ کہتے ہیں۔﴾